



سوال

(218) کیا نمازی فرض نماز میں دعا کر سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نمازی کے لیے اپنی فرض نماز میں دعا کرنا جائز ہے؟ مثلاً ارکان بجالانے کے بعد جیسے سجدہ میں سبحان اللہ کے بعد اللهم اغفر لی وارحمتی، وغیر ذلک۔

فہد۔ ع۔ ع۔ ریاض

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مومن کے لیے مشروع ہے کہ وہ اپنی نماز میں دعا کے مقامات پر دعا کرے، خواہ نماز فرض ہو یا نفل ہو۔ نماز میں دعا کے مقامات یہ ہیں۔ سجدہ میں اور دو سجدوں کے درمیان جلسہ میں اور نماز کے آخری تشہد میں نبی ﷺ پر دوڑ پڑھنے کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے جیسا کہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ دنوں سجدوں کے درمیان جلسہ مغفرت طلب کرتے تھے اور یہ بھی ثابت ہے کہ آپ دنوں سجدوں کی درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے ”اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے راہ راست پر قائم رکھ، میری اصلاح فرما، مجھے رزق عطا فرما اور مجھے میں رکھ، نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((فَأَنَا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنَا السُّجُودُ فَاجْتَنِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَمَنْ أَنْ يُسْتَجَابَ))

”رکوع میں لپٹنے پر و دعا کی عظمت بیان کیا کرو اور سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔ پس لائق ہے کہ تمہاری دعا قبول ہو جائے“

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا۔ نیز مسلم ہی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے تحذیک کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَانْكَرُوا الدُّعَاءَ))

”بندہ لپٹنے پر و دعا کر کے سب سے زیادہ نزدیک اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں ہو لہذا سجدہ میں دعا زیادہ کیا کرو“

اور صحیحین میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ نے انہیں تشہد سکھایا تو فرمایا: ”پھر جو سوال تم اللہ سے چاہو کرو“ اور اس معنی میں اور بہت سی احادیث ہیں، جو ان مقامات میں دعا کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہیں، جو دعا بھی مسلمان پسند کرتا ہو، خواہ یہ دعا آخرت سے متعلق ہو یا نبوی مصالح سے متعلق ہو مگر شرط یہ ہے کہ یہ



دعا کسی گناہ کے کام اور قطع رحمی سے متعلق نہ ہو اور افضل یہ ہے کہ اکثر نبی ﷺ سے ماثور دعائیں ہی مانگے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ